

غزہ کے لئے ایک اور امدادی مشن بھیجا جائے گا: سید حسن نصر اللہ

لبنانی تنظیم حزب اللہ کے سربراہ سید حسن نصر اللہ نے کہا ہے کہ امدادی قافلے پر حملہ کر کے اسرائیل نے اپنے دوست ترکی کو کھوکھو یا ہے۔ اب غزہ کے محصور عوام کے لئے 'فریڈم فلوئڈیا' نو بھیجا جائے گا۔ بیروت میں ہزاروں افراد کی رہیلی سے خطاب کرتے ہوئے حسن نصر اللہ کا کہنا تھا کہ امدادی بحری بیڑے پر اسرائیلی جارحیت پر ترکی کا سخت رد عمل قابل تحریف ہے۔ اسرائیل

لبنانی تنظیم حزب اللہ کے سربراہ سید حسن نصر اللہ نے کہا ہے کہ امدادی قافلے پر حملہ کر کے اسرائیل نے اپنے دوست ترکی کو کھوکھو یا ہے۔ اب غزہ کے محصور عوام کے لئے 'فریڈم فلوئڈیا' نو بھیجا جائے گا۔ بیروت میں ہزاروں افراد کی رہیلی سے خطاب کرتے ہوئے حسن نصر اللہ کا کہنا تھا کہ امدادی بحری بیڑے پر اسرائیلی جارحیت پر ترکی کا سخت رد عمل قابل تحریف ہے۔ اسرائیل

نور ہدایت فاؤنڈیشن میں یوم امام خمینیؑ

مولانا سیف جاسمی مدیر ماہنامہ شعاع عمل نے فرمائی انہوں نے دوران تقریر فرمایا کہ آج مسلمانان عالم دنیا میں چٹا بھی سر ملے ہیں وہ صرف اور صرف امام خمینیؑ کے ذریعہ برپا انقلاب اسلامی ایران کا صدق ہے۔ آخر میں اس شعبہ میں اور دیگر شہداء و انقلاب اسلامی کا ترجمہ روح کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

۳ جون ۲۰۱۰ء کو گورنر انقلاب اسلامی ایران آیت اللہ العظمیٰ روح اللہ خمینی کی ایکسوگرہ بری کے موقع پر دفن ہو رہا ہے اور صبح حسینہ حضرت غفران کآب میں یوم امام خمینیؑ منایا گیا اس موقع پر مختلف علماء اور امداد و صلوات لے اپنے اپنے انداز میں امام خمینیؑ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ کیا جس کی اختتامی تقریر

حوزہ علمیہ حضرت غفران مآب کا جلسہ تقسیم انعامات

بھی جلسے میں شرکت فرمائی اور طلبہ کرام کو خطاب فرمایا۔ آخر میں قاضی کا مکتبہ مولانا سید کلب جو اذقوی صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں علم کی تحصیل پر زور دیا اور طلبہ کی راہنمائی فرمائی اس کے بعد طلبہ کرام کو انعامات سے نوازا گیا۔

۳ جون ۲۰۱۰ء بروز جمعہ کا مکتبہ مولانا سید کلب جو اذقوی کی مدظل کے بنا کردہ حوزہ علمیہ حضرت غفران مآب کے طلبہ کو انعامات سے نوازنے کے لئے حسینہ حضرت غفران مآب میں ایک جلسہ بعنوان "جلسہ تقسیم انعامات" منعقد ہوا۔ اس موقع پر ہندوستان کے دیگر مدارس کے علماء اور طلبہ و بچی نے نور ہدایت فاؤنڈیشن میں "شعبہ نیشن ڈیہ"

اسرائیل کے آخری ایام قریب آگئے ہیں: ایۃ

اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای

ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے ایک مرتبہ پھر غزہ کے لئے امداد لے جانے والے فریڈم فلوئڈیا پر اسرائیلی حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بربریت قرار دیا ہے اور اسرائیل کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مغربی صوبہ ایلام میں خطاب کرتے ہوئے ایرانی صدر نے کہا کہ امدادی قافلے پر اسرائیل کا بربریت پر مبنی حملہ انسانی اقدار اور عاکی قوانین و انصاف کی خلاف ورزی ہے انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک کی جانب سے اسرائیل کی حمایت فلسطینیوں کے خلاف اس کی جارحیت کی اصل وجہ ہے انہوں نے بعض مغربی ممالک پر بھی اسرائیل کے خلاف کھڑے ہونے میں ناکامی کا الزام عائد کیا اور بعض عرب حکمرانوں کی خاموشی پر بھی انہیں تنقید کا نشانہ بنایا انہوں نے سلامتی کونسل کے صیہونی ریاست کے جرائم کے خلاف فیصلہ کن قرارداد منظور کرنے کا مطالبہ کیا ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ سلامتی کونسل کے لئے امتحان ہے کہ وہ اپنی ماکھ کو بھڑکتی ہے یا وہ ایران کے مذہبی رہنما آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی مدظل سے بھی بیان میں اسرائیل کی بربریت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے ذمہ دار برطانیہ امریکہ اور فرانس بھی ہیں انہوں نے کہا کہ اس کارروائی سے اسرائیل کے آخری ایام قریب آگئے ہیں۔

۱۳ رجب ۱۴۳۱ھ مطابق ۲۶ جون ۲۰۱۰ء کو نور ہدایت فاؤنڈیشن میں "شعبہ نیشن ڈیہ" منایا گیا جس میں مقامی دیگر حضرات اور شعرائے کرام نے مدح امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد غفران مآب کے کارناموں خصوصاً ہندوستان میں شیعوں کی پہلی نماز ہجرات (۱۳ رجب ۱۴۰۰ھ اور پہلی نماز جمعہ ۲۴ رجب ۱۴۰۰ھ) کے قیام کا ذکر کیا۔ واضح رہے کہ ۱۳ رجب ۱۴۰۰ھ سے ہی حضرت غفران مآب نے ہندوستان میں شیعوں کو یقین دہانے کی تحریک شروع کی تھی۔ مقالہ نگار حضرات نے حمد پروردگار و رفت سرور کا نکات کے بعد غیر متعمد ہندوستان میں غفران مآب کا پہلی بار نماز جمعہ کے قیام کرنے کا حقیقتاً انداز میں تذکرہ کیا۔

غفران مآب علیہ السلام کی تحریک

(۱) اپنے عقائد کو سمجھو (۲) اپنے مذہبی اعمال بجا آؤ (۳) اپنی مذہبی حیثیت کے اظہار میں تامل نہ کرو۔ یہ ایسی تحریک ہے جسے ہر وقت زندہ رکھنے کی ضرورت ہے اور اسی تحریک نے ہندوستان میں شیعوں کے جو کو دکھا کر کیا۔ بہتر ہے کہ ہم سب ۱۳ رجب کو تنہا ہی وقت کے لئے کئی "شعبہ نیشن ڈیہ" منائیں اور اس تحریک کو زندہ کریں۔ غفران مآب کی تحریک میں دوسرے مذاہب سے مخاطب نہیں تھیں آج بھی اس طرح کی تحریک کو چلانے کی ضرورت ہے۔